فرشتوں کی پیدائش

اعلیحضرت مولانا شاہ محمد احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

Marfat.com

۱۱۶۶۵ / ۱۵۱

الھدایۃ المبارکۃ فی خلق الملٰئکۃ

۱۳۱۱ھ

فرشتوں کی پیدائش

تصنیف

اعلیحضرت امام اہلِ سُنّت مجدّد دین وملّت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالٰی عنہ

حسب الارشاد

ابو المسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ، چک سادہ شریف گجرات

مطبوعات نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com

بفیضانِ کرم
حضرت الحاج پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قدس سرہٗ
قادری نوری

بفیضانِ نظر
الحاج صاحبزادہ پیر سید محمد حسن شاہ گیلانی مدظلہ
قادری نوری

زیرنگرانی
پیرزادہ سید محمد عثمان نوری

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

2003

سید محمد فیصل عثمان نے
اور یلیا پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی

قیمت 20 روپے

تقسیم کار

نوری کتب خانہ
معصوم شاہ روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن، لاہور
فون: 042-6366385

نوری بک ڈپو
دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور
فون: 042-7112917

Marfat.com

نوری کتب خانہ

☆ ایک ادارہ ☆ ایک تحریک

1945ء کا دور اہل سنت کے لئے ابتلاء کا دور تھا۔ مخالفین اہل سنت کا لٹریچر وافر تعداد میں دستیاب تھا۔ مگر اہل سنت کا اشاعتی میدان خالی تھا۔ مسلک کے افق پر گھٹا ٹوپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ اس اندھیرے میں روشنی کی ایک کرن ابھری۔ دربار داتا گنج بخش میں مقیم مسجد گنج بخش میں سالہا سال سے حضرت داتا صاحب کی لافانی کتاب "کشف المحجوب" کا درس دینے والے سلسلہ قادریہ کے جلیل القدر فرزند اور درویش منش بزرگ مخدوم اہل سنت الحاج ابو الحسن پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قادری نوری نے اس کمی کا احسان کرتے ہوئے ایک دینی اشاعتی ادارے "نوری کتب خانہ" کا اجراء کیا جہاں سے پاکستان میں پہلی بار برصغیر پاک و ہند میں مسلک عشق رسول کے ترجمان اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ کی معرکتہ الاراء تصانیف کو عوام اہل سنت کے سامنے پیش کیا گیا۔ یہ کتب ہر موضوع پر ایک مکمل دستاویز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علماء نے جب انہیں پڑھا تو جھوم اٹھے اس زمانہ میں نوری کتب خانہ نے فاضل بریلوی قدس سرہ کی چھوٹی بڑی یک صد سے زائد کتب شائع کیں۔ مخدوم اہل سنت کی یہ خدمت و مساعی درخشاں و تاباں ہے۔ اسی ادارہ نے آگے چل کر شیخ عبد الحق محدث دہلوی، حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی، علامہ شاہ عبد العلیم صدیقی، علامہ محمد شریف نوری، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، قاضی ثناء اللہ پانی پتی، علامہ محمد نور بخش توکلی و دیگر اکابرین اہل سنت کی تصنیفات اور ان کے اردو تراجم شائع کئے۔ اس علمی خلاء کو "نوری کتب خانہ" لاہور نے جس انداز سے پُر کیا وہ ایک تابندہ کارنامہ ہے۔

Marfat.com

1951ء میں حضرت مخدوم اہلسنت الحاج ابو الحسن پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قادری نوری کے ایماء پر حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی نے فاضل بریلوی قدس سرہ کے مشہور زمانہ ترجمہ القرآن "کنز الایمان" پر تفسیری حاشیہ "نور العرفان" تحریر فرمایا جس کو آپ کے ادارہ نوری کتب خانہ نے سب سے پہلے شائع کرنے کا شرف حاصل کیا۔

آج برصغیر میں فاضل بریلوی کی تصنیفات کو شائع کرنے میں کئی اشاعتی ادارے مصروف ہیں مگر بریلی شریف کے بعد جو اولیت "نوری کتب خانہ" کو حاصل تھی وہ مقام کسی بھی ادارے کو حاصل نہیں ہے۔ آج پھر اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کے تحقیقی رسائل کو منظر عام پر لانے کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی تاکہ آپ کی تعلیمات کو عام کیا جاسکے۔ قابل صد تحسین میں وہ لوگ جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے اس عشق رسول سے سرشار مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے مخدوم اہل سنت کے فرزند عالی مرتبت پیر سید محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری کی سرپرستی میں دوبارہ "مطبوعات نوری کتب خانہ" کے نام سے خصوصاً اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تمام چھوٹی بڑی کتب از سر نو شائع کرکے معیاری انداز میں اعلیٰ طباعت و کتابت کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے۔

اب علماء اہل سنت و عوام اہل سنت کا بھی فرض ہے کہ وہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کتب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر تبلیغ دین کے لئے تقسیم کرکے مسلک حق اہل سنت کی ترقی و کامرانی میں اپنا فرض ادا کریں۔ تقسیم کرنے والے اداروں اور افراد کے لئے خصوصی رعایتی پیکج کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آج ہی رابطہ فرمائیں۔

والسلام

سید محمد فیصل عثمان نوری

ناظم ادارہ "مطبوعات نوری کتب خانہ" لاہور۔

Marfat.com

الھدایۃ المبارکۃ فی خلق الملٰئکۃ

١٣١١ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ از کلکتہ دھرم تلہ نمبر ۶، مرسلہ جناب مرزا غلام قادر بیگ صاحب

۷ رجب ١٣١١ ہجری

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ملٰئکہ کیونکر پیدا ہوتے ہیں اور موت ان کو مثل انسان لاحق ہوتی رہتی ہے یا جس وقت سب مخلوق فنا ہوگی اس وقت فنا ہوں گے، بیّنوا توجروا

الجواب ۔۱۔ بیہقی شعب الایمان میں جابر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں، جب اللہ عزوجل نے آدم علیہ الصلاۃ والسلام اور ان کی اولاد کو بنایا، ملائکہ نے عرض کیا، الٰہی! تو نے انھیں پیدا کیا، کھاتے ہیں، پیتے ہیں، جماع کرتے ہیں، سوار ہوتے ہیں، تو ان کے لئے دنیا کر، ہمارے لئے آخرت، رب عزوجل نے فرمایا :۔

Marfat.com

لا اجعل من خلقتهٗ بیدی ونفخت فیہ من روحی کمن قلت لہ کن فکان۔

میں نہ کروں گا اسے جس کو میں نے اپنے ہاتھ[1] سے بنایا اور اپنی روح اسمیں پھونکی اسکے مثل جسے میں نے فرمایا ہو سو وہ ہو گیا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ملائکہ کی پیدائش آدمیوں کی طرح بتدریج نہیں کہ مٹی خمیر ہوا گی پھر تصویر بنی پھر روح ڈالی گئی یا پہلے نُطفہ تھا پھر خون کی بوند، پھر گوشت کا ٹکڑا پھر اعضا کی کلیاں پھوٹیں پھر صورت بنی پھر روح پڑی، بلکہ وہ[2] کلمۂ کن سے پیدا کیے گئے

۲۔ حضور اقدس صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہٗ علیہ وعلیٰ آلہ فرماتے ہیں

خُلقتِ الملٰئکۃ من نور و خلق الجان من نار و خلق أدم مما وصف لکم

ملائکہ نور سے بنائے گئے اور جن آگ کے لُوسکے[3] سے جسمیں دھواں ملا ہوا تھا اور آدم اس چیز سے جو تمھیں بتائی گئی، یعنی سیاہ و سفید و سرخ مٹی سے،

کما عند ابن سعد عن ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وھذا رواہ الامام احمد ومسلم عن ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا

۳۔ عبد الرزاق اپنے مصنف میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یا جابر ان اللہ تعالیٰ قد خلق

اے جابر بیشک اللہ تعالیٰ نے سب

---

[1] مراد دست قدرت۔ ۱۲ نعمانی [2] یعنی ملائکہ، ۱۲۔ [3] یعنی شعلے سے

Marfat.com

قبل الاشیاء نور نبیک من
نوره الی قوله، فلما اراد الله
ان یخلق الخلق قسم ذالک النور
اربعة اجزاء فخلق من الجزء
الاول القلم ومن الثانی اللوح
ومن الثالث العرش ثم قسم
الرابع اربعة اجزاء فخلق من
الاول الحرش ومن الثانی
الکرسی ومن الثالث باقی الملٰئکة
الحدیث

چیزوں سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے
نور سے بنایا پھر جب عالم کو پیدا کرنا چاہا
اس نور کے چار حصے کئے پہلے سے قلم دوسرے
سے لوح تیسرے سے عرش بنایا پھر
چوتھے ٹکڑے کے چار حصے کئے پہلے سے
ملائکہ حاملانِ عرش دوسرے سے
کرسی تیسرے سے باقی فرشتے
پیدا کئے

۴۔ علامہ فاسی مطالع المسرات میں زیر قول "دلائل التقدم من نور ضیائک"، ناقل۔

قد قال الاشعری انه
تعالیٰ نور لیس کالانوار والروح
النبویة المقدسة لمعة من
نوره والملٰئکة شرر تلک
الانوار وقال صلی الله تعالیٰ
علیه وسلم اول ماخلق الله
نوری ومن نوری خلق کل شیء۔

یعنی امام اشعری فرماتے ہیں اللہ
عزوجل نور ہے نہ مثل اور انوار
کے اور روح پاک نبی صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اس کے نور سے ایک چمک ہے
اور فرشتے ان کے نور کے شرارے ہیں
حضور والا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے
ہیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرا نور بنایا اور

Marfat.com

میرے ہی نور سے ہر چیز پیدا کی۔

۵۔ ابوالشیخ نے عکرمہ سے روایت کی انھوں نے کہا، خلقت الملئکۃ من نور العزۃ، فرشتے نورِ عزت سے بنائے گئے۔

۶۔ وہی یزید بن رومان سے راوی کہ انھیں خبر پہنچی، ان الملئکۃ روح خلقت من روح اللہ، کہ ملائکہ ربانی روح سے پیدا کئے گئے۔

اقول غالباً اس احتمال کی شرح وہ ہے جو امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم، سے مروی کہ روح ایک فرشتہ ہے جس کے ستر ہزار سر ہیں ہر سر میں ستر ہزار چہرے، ہر چہرے میں ستر ہزار دہن، ہر دہن میں ستر ہزار زبانیں ہر زبان میں ستر ہزار لغت۔

یسبح اللہ تعالیٰ بتلک اللغات کلھا یخلق من کل تسبیحۃ ملک یطیر مع الملئکۃ الی یوم القیمۃ	وہ ان سب لغتوں سے (کہ ایک لاکھ اڑسٹھ ہزار ستر جگہ مہا سنکھ ہوئے۔ (جسکی کتابت یوں ہے کہ ۱۶۸۰۷۰ لکھ کر

دہنے ہاتھ کو بیس صفر لگا دیجئے) اللہ عزوجل کی تسبیح کرتا ہے ہر تسبیح سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے کہ قیامت تک ملائکہ کے ساتھ پرواز کرے گا۔ ذکرہ الامام البدر محمود العینی فی عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری من کتاب التفسیر، والامام الرازی فی تفسیرہ الکبیر۔

ثعلبی نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ وہ فرماتے ہیں کہ روح ایک مَلَک عظیم ہے آسمان وزمین وجبال وملائکہ سب سے ۔ اس کا مقام آسمان چہارم میں ہے۔

Marfat.com

يسبح كل يوم اثنى عشر الف تسبيحة يخلق من كل تسبيحة ملك۔

ہر روز بارہ ہزار تسبیحیں کہتا ہے ہر تسبیح سے ایک فرشتہ بنتا ہے۔

یہ روح نامی فرشتہ روز قیامت تنہا ایک صف ہوگا اور باقی سب فرشتوں کی ایک صف ـــ ذکرہ الامام البغوی فی المعالم تحت قولہ تعالیٰ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا، والامام العینی فی العمدۃ تحت قولہ تعالیٰ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الروح

۔۷۔ سردی ہوا۔

ان فی السماء الدنیا دھی من ماء ودخان، ملئكة خلقوا من ماء وريح عليهم ملك يقال له الرعد وهو ملك موكل بالسحاب والمطر۔

آسمان دنیا میں کہ پانی اور دھوئیں کا بنا ہے، ملائکہ ہیں کہ آب و ہوا سے بنائے گئے ان کا افسر ایک فرشتہ رعد نامی ہے جو ابر و باراں پر موکل ہے۔ ذکرہ الامام القسطلانی فی المواھب

۔۸۔ سیدی شیخ اکبر محی الملۃ والدین ابن عربی قدس سرہ الشریف فرماتے ہیں، اللہ عزوجل نے ایک نور کی تجلی فرمائی پھر تاریکی بنائی. ظلمت پر اس نور کا پرتو ڈالا اس سے عرش ظاہر ہوا پھر اس ملے ہوئے نور سے کہ ضیائے صبح کے مانند تھا جس میں تاریکیِ شب مخلوط ہوتی ہے، ان ملائکہ کو بنایا جو گرد عرش ہیں پھر کرسی پیدا کی، اور اسمیں اسی کی طبیعت کی جنس سے ملائکہ پیدا کئے ـــ ذکرہ فی الباب الثالث عشر من الفتوحات المكية واوردہ الامام الشعرانی فی الیواقیت والجواھر۔

Marfat.com

۹۔ ابوالشیخ ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ان فی الجنۃ نھرا ما یدخلہ جبرئیل دخلۃ فیخرج فینتفض الا خلق اللہ من کل قطرۃ تقطر منہ ملکا۔

بے شک وشبہہ جنت میں ایک نہر ہے کہ جب جبریل امین علیہ الصلاۃ والسلام اسمیں جاکر باہر آکر پر جھاڑتے ہیں جتنی بوندیں ان کے پروں سے گرتی ہیں اللہ تعالیٰ ہر بوند سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔

حالانکہ جبریل امین علیہ الصلاۃ والسلام کے چھ سو پر ہیں کہ اگر ایک پر پھیلادیں تو اُفق آسمان چھپ جائے۔

۱۰۔ ابنُ ابی حاتم وعقیلی وابن مَردویہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

فی السماء السابعۃ نھر یقال لہ الحیوان یدخلہ جبریل کل یوم فینغمس فیہ انغماسۃ منہ یخرج فینتفض انتفاضۃ فیخرج عنہ سبعون الف قطرۃ یخلق اللہ من کل قطرۃ ملکا ھم الذین یومرون ان یاتوا البیت المعمور فیصلوا فیفعلون ثم یخرجون فلا یعودون الیہ ابدا ویولی

چوتھے آسمان میں ایک نہر ہے جسے نہر حیات کہتے ہیں جبریل علیہ الصلاۃ والسلام ہر روز اسمیں ایک غوطہ لگاکر پر جھاڑتے ہیں جس سے ستر ہزار قطرے جھڑتے ہیں اللہ تعالیٰ ہر قطرہ سے ایک ایک فرشتہ بناتا ہے انھیں کو حکم ہوتا ہے کہ بیت المعمور میں جاکر نماز پڑھیں جب پڑھکر نکلتے ہیں پھر کبھی اسمیں نہیں جاتے

Marfat.com

علیهم احدهم ثم یؤمر ان یقف بهم فی السماء موقفا یسبحون الله الی ان تقوم الساعة	ان میں ایک کو ان پر افسر بنا کر حکم فرمایا جاتا ہے کہ آسمان میں انھیں ایک جگہ لیکر کھڑا ہو وہ قیامت تک وہاں تسبیح الٰہی

کرتے ہیں۔

روی ابن المنذر نحوہ بدون ذکر النھر من طریق صحیحۃ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکن موقوفا قالہ الامام الحافظ ابن حجر ومعلوم ان الموقوف کالمرفوع، **اقول** فصح الحدیث وسقط ما نقل الفاسی عن الولی العراقی ان لم یثبت فی ذالک شیئ فقد اثبتہ الحافظ وفوق کل ذی علم علیم۔

-۱۱- عطاء ومقاتل وضحاک کی روایت میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یوں آیا۔

ان عن یمین العرش نھرا من نور مثل السموات السبع والارضین السبع والبحار السبع یدخل فیہ جبریل علیہ السلام کل سحر ویغتسل فیہ فیزداد نورا الی نورہ وجمالا الی جمالہ ثم ینتفض فیخلق اللہ تعالیٰ من کل نقطۃ تقع من ریشہ کذا کذا	عرش کے دہنی طرف نور کی ایک نہر ہے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں اور ساتوں سمندروں کی برابر اس میں ہر سحر جبریل علیہ الصلاۃ والسلام نہاتے ہیں جس سے ان کے نور پر نور، جمال پر جمال، بڑھتا ہے پھر پر جھاڑتے ہیں، جو چھینٹ گرتی ہے اللہ تعالیٰ اس سے اتنے اتنے ہزار فرشتے بناتا جن میں سے

Marfat.com

الف ملك يدخل منهم البيت السبعون الفاً ثم لا يعودون اليه الى ان تقوم الساعة	ستر ہزار بیت المعمور میں جاتے ہیں پھر قیامت تک اسمیں داخل نہیں ہوتے۔

ذکرہ الامام فخر الدین الرازی فی تفسیر قولہ تعالٰی ویخلق ما لا تعلمون

۱۲۔ ابو نعیم خطیم و ابن عساکر اور بیہقی کتاب الرویۃ میں بروایت علی ابن[عہ] ابی ارطاۃ بعض صحابہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ان للہ الملئکۃ ترعد فرائقھم من مخافتہ ما منھم من ملك يقطر من عينه دمعة الا وقعت ملكا قائما يسبح ۔ الحديث ۔	اللہ تعالٰی کے کچھ فرشتے ہیں کہ خوف الٰہی سے ان کا بند بند لرزتا ہے ان میں سے جس فرشتے کی آنکھ سے جو آنسو ٹپکتا ہے وہ گرتے گرتے فرشتہ ہوجاتا ہے کہ کھڑا

ہو ارب العزت جل جلالہ کی تسبیح کرتا ہے۔

۱۳۔ ابو الشیخ کعب احبار سے اس کے قریب راوی کہ۔

لا تقطر عين ملك منهم الا كانت ملكاً يطير من خشية الله	ان فرشتوں سے جس کی آنکھ سے کوئی بوند ٹپکتی ہے وہ ایک فرشتہ ہوکر خوف

خدا سے اڑجاتی ہے۔

۱۴۔ ابن بشکوال انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، حضور پُر نور افضل صلوات اللہ تعالٰی وتسلیماتہ علیہ وعلٰی آلہ فرماتے ہیں۔

من صلى علىّ تعظيما لحقى خلق	جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کیلئے درود

عہ فی الفتاوی الحدیثیہ للامام ابن حجر محمد بن ارطاۃ ۱۲ منہ رضی اللہ تعالٰی عنہ

Marfat.com

اللہ عزّ وجل من ذالک القول ملکا لہ جناح بالمشرق واٰخر بالمغرب یقول عزّ وجل لہ صل علی عبدی کما صلی علی نبیی فھو یصلی علیہ الی یوم القیٰمۃ۔

بھیجے اللہ تعالیٰ اس درود سے ایک فرشتہ پیدا کرے جس کا ایک پر مشرق اور دوسرا مغرب میں۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے درود بھیج میرے بندے پر جیسے اس نے درود بھیجی میرے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر وہ فرشتہ قیامت تک اس پر درود بھیجتا رہے۔

ذکرہ ایضا ابنا سبع والفاکھانی ــــــــــ

خاتم المحققین سیدنا الوالد قدس سرہٗ الماجد اپنی کتاب مستطاب[1] "الکلام الاوضح فی تفسیر الم نشرح" میں امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ سے نقل فرماتے ہیں، حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

"خدا کا ایک فرشتہ ہے کہ اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں جب کوئی شخص مجھ پر محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے وہ فرشتہ پانی میں غوطہ کھا کر اپنے پر جھاڑتا ہے، خدائے تعالیٰ ہر قطرہ سے کہ اس کے پروں سے ٹپکتا ہے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک درود پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتے ہیں، انتھٰی کلامہ الشریف قدس سرہٗ اللطیف۔

-۱۵- مواہب شریف میں ہے۔

قد روی ان ثم ملئکۃ

مروی ہوا کہ وہاں کچھ فرشتے ہیں

ـــــــــــــــ

[1] کتاب قلمی تھی ۱۳۹۶ھ میں پہلی بار مکتبہ رضا۔ بیسلپور ضلع پیلی بھیت یوپی سے شائع ہوئی جو ۳۳۸ ......

صفحات پر مشتمل ہے ۲۰۶

Marfat.com

یسبحون فیخلق اللہ بکل تسبیحۃ ملکًا۔	کہ تسبیح الٰہی کرتے ہیں اللہ عزوجل ان کی ہر تسبیح سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔

-۱۶- سیدی شیخ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فتوحات کے باب ۲۹ میں فرماتے ہیں "نیک کلام اچھا کام فرشتہ بنکر آسمان کو بلند ہوتا ہے" ذکرہ فی المبحث السابع عشر من الیواقیت۔

ان کے نزدیک آیت کریمہ اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ (اس کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک کام ہے وہ اسے بلند کرتا ہے، پ۲۲ ع۱۴ فاطر) کے یہ معنیٰ ہیں،

-۱۷- امام قرطبی تذکرہ میں علمائے کرام سے ناقل کہ جو شخص سورۂ بقرہ وآل عمران پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے ثواب سے فرشتے بناتا ہے کہ روز قیامت اس قاری کی طرف سے جھگڑیں گے نقلہ الفاسی فی مطالع المسرات، ان کے نزدیک حدیث احمد ومسلم اقرؤا الزھراوین البقرۃ وآل عمران فانھما تاتیان یوم القیمۃ کانھما غمامتان او غیایتان او کانھما فرقان من الطیر صواف یحاجان عن اصحابھما[1] کے یہ معنیٰ ہیں۔

-۱۸- امام عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ الربانی "میزان الشریعۃ الکبریٰ" میں فرماتے ہیں۔

اقوی الملئکۃ واشد ھم حیاء	یعنی آدمیوں کی سانس سے فرشتے

---

[1] ترجمہ۔ دونوں روشن تر سورتیں، بقرہ اور آل عمران پڑھو کہ وہ روز قیامت اس طرح آئیں گی گویا وہ دو بدلیاں، یا اوپرے دو سایہ فگن چیزیں، یا صف بستہ پرندوں کے دو جھنڈ ہیں، اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے لڑیں گی ۔ ۱۲ مترجم

Marfat.com

من کان مخلوقا من انفاس النساء۔	بنتے ہیں اور ان میں قوی تر اور حیا میں زائدہ ہوتے ہیں جو عورتوں کی سانس

سے بنائے جاتے ہیں۔

انفاسِ ناس سے فرشتے بننے کی تصریح فتوحات شریف میں بھی ہے۔

یہ اٹھارہ احادیث و اقوال ہیں جن میں آفرینشِ ملائکہ کے متعدد طریقے مذکور ہوئے! ان سے ثابت کہ ان کی پیدائش روزانہ جاری ہے ہر روز بیشمار بنتے ہیں جنکی گنتی ان کا بنانے والا ہی جانتا ہے۔ **قُلتُ** اغرب القلشانی فزعم ان ملئکۃ الارض والجو مرکبۃ من الطباع الاربع واشار ان لھم فی اجسامھم دمامسفوحا قال فی الیواقیت قال بعضھم ولعلّ مرادہ بھٰؤلاء الملٰئکۃ القاطنین من السماء والارض نوع من الجن سماھم ملٰئکۃ اصطلاحًا لہ اھ، **قلتُ** ومثلہ غرابا عن ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنھما ان من الملٰئکۃ قوما یتوالدون یقال لھم الجن ومنھم ابلیس کما نقلہ فی ارشاد الساری وانت تعلم ان عقیدۃ اھل السنۃ فی الملٰئکۃ تنزیھھم عن الذکورۃ والانوثۃ فان التوالد واحسن محاملہ ھو ما مر من تسمیۃ بعض الجن ملکا، واللہ تعالٰی اعلم۔

رہا ان کی موت کا حال، امام ولی الدین عراقی سے اسئلۂ مکیہ میں اس باب میں سوال ہوا جواب فرمایا۔

لم یثبت فی ذالک شیئ ولا یجوز الھجوم علیہ بمجرد الاحتمال	اس باب میں کچھ ثابت نہ ہوا اور محض احتمال سے اس پر جرأت روا

Marfat.com

ولا مجال للنظر فیہ ولا دخل للقیاس۔	نہیں۔ نہ نظر کی یہاں گنجائش نہ قیاس کا دخل۔

نقلہ العلامۃ الفاسی فی مطالع المسرات۔

بلکہ حضرت شیخ اکبر قدس سرہ تو انھیں مثل ارواح مانتے ہیں کہ نہ تھے مگر جب ہوئے تو ہمیشہ رہیں گے کہ ارواح کو کبھی موت نہیں۔

فتوحات شریف کے باب ۵۱۸ میں فرمایا۔

"انہ لیس للملئکۃ اخرۃ ھو ذالک انھم لا یموتون فیبعثون وانما ھو صعق وافاقۃ کالنوم والافاقۃ منہ عندنا ذالک حال لا یزال علیہ المسکن فی التجلی الاجمالی دنیا واخرۃ الخ نقلہ فی الیواقیت والجواھر۔

اقول شاید یہ مسئلہ تجسُّم و تجرُّدِ ملائکہ پر مبنی ہو جو انھیں نفوس مجردہ مانتے ہیں جیسے امام حجۃ الاسلام غزالی وغیرہ اُن کے طور پر ملائکہ کیلئے موت نہ ہونی چاہئے کہ روح کبھی نہیں مرتی موت جسم کے لئے ہے یعنی روح کا اس سے جُدا ہو جانا۔[۱] اور ملائکہ کو اجسام لطیفہ کہتے ہیں جن سے نفوس شریفہ متعلق ہیں جیسا جمہور اہل سنت کا مسلک ہے اور صدہا طور پر نصوص اسی طرف ناظر، ان کے نزدیک ملائکہ کو موت سے چارہ نہیں اور یہی ظاہر مفادِ آیت۔ اور احادیث تو اس میں بالتصریح وارد تو یہی صحیح و معتمد ہے۔ وقال کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ[۲] ہر جان موت کا مزہ چکھے گی۔

---

[۱] فی الفتاوی الحدیثیہ للامام ابن حجر فی مسئلۃ ان الموت وجودی او عدمی، الموت مفارقۃ الروح الجسد اھ و فی شرح الصدور للمولی السیوطی رحمہ اللہ تعالٰی۔ قال العلماء الموت لیس بعدم محض ولا فناء صرف وانما انقطاع تعلق الروح بالبدن ومفارقۃ وحیلولۃ بینھما وتبدل حال[۱۵]

Marfat.com

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی جب آیۂ کریمہ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ[1] نازل ہوئی کہ جتنے زمین پر ہیں سب فنا ہونے والے ہیں، ملائکہ بولے زمین والے مرے یعنی ہم محفوظ ہیں جب آیۂ کریمہ کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ نازل ہوئی کہ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ملائکہ نے کہا اب ہم بھی مرے۔ ذکرہ الامام الرازی فی مفاتیح الغیب۔

ابن جریر انھیں سے راوی قال دکل ملک الموت لقبض ارواح المؤمنین والملئکۃ، الحدیث۔ یعنی ملک الموت مسلمانوں اور فرشتوں کی روح قبض کرنے پر مقرر ہیں۔

نیز ابن جریر، ابوالشیخ وغیرہما ایک حدیث طویل میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور والا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اٰخرھم موتا ملک الموت فرشتوں میں سب سے پیچھے ملک الموت مریں گے۔

بیہقی و فریابی نے بروایت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک حدیث میں تفصیلاً ان کی کیفیتِ موت روایت کی، کہ جب سب فنا ہوں گے جبریل و میکائیل و ملک الموت باقی رہیں گے رب تبارک و تعالیٰ کہ دانا تر ہے ارشاد فرمائے گا اے ملک الموت اب کون باقی ہے، عرض کریں گے۔

بقی وجھک الباقی الدائم و عبدک جبریل و میکائیل و ملک الموت	باقی ہے تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہیگا اور تیرے بندے جبرئیل و میکائیل و ملک الموت۔

(بقیہ حاشیہ سکے) واتعال من داراِنی دار الخ ۱۲ منہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ ١٠
[1] پ ۲۷ ع ۱۲ ۔ رحمٰن ۔ ۱۲ ۔ آل عمران ۔ ۱۰ ع ۔ ر ۴ پ

Marfat.com

حکم ہوگا تعزف نفس میکائیل، میکائیل کی روح قبض کر دہ عظیم
پہاڑ کی طرح گریں گے۔ پھر فرمائے گا اور وہ خوب جانتا ہے، اب کون باقی ہے۔ عرض
کریں گے، وجھك الباقی الکریم وعبدك جبریل وملك الموت، تیرا وجہ
کریم کہ ہمیشہ رہے گا اور تیرے بندے جبریل و ملک الموت، فرمائے گا تعزف نفس
جبرئیل، جبریل کی روح قبض کر وہ اپنے پر پھیلاتے ہوئے سجدے میں گر جائیں گے
پھر فرمائے گا اور وہ خوب جانتا ہے۔ اب کون رہا عرض کریں گے وجھك الکریم
وعبدك ملك الموت وھو میت، تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہے گا اور تیرا بندہ ملک
الموت کہ وہ بھی مرے گا، فرمائے گا مت، مر جاؤ وہ بھی مر جائیں گے، پھر فرمائے گا
ابتداء میں میں نے خلق بنائی اور میں پھر اسے زندہ کروں گا کہاں ہیں سلاطین مغرور
جو ملک کا دعوی کرتے تھے، کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا، خود فرمائے گا، لِلّٰہِ
الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ آج بادشاہی ہے اللہ غالب کی۔ ملفق منھما وعند الفریابی
ان اٰخرھم موتا جبریل۔ واللہ تعالیٰ اعلم،

ثُمَّ اَقُوْلُ اس حدیث سے ملائکہ مقربین کا روز قیامت زندہ رہنا
معلوم ہی ہوا، اور حدیث ۶ میں سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے گذرا
کہ یہ بےشمار فرشتے جو روزانہ بنتے ہیں قیامت تک ملائکہ کے ساتھ اڑتے پھریں گے۔
اور حدیث ۱۰ میں گذرا کہ یہ ستر ہزار فرشتے جو روز بنتے ہیں قیامت تک تسبیح الٰہی
کریں گے۔ حدیث ۱۲ میں گذرا وہ فرشتہ قیامت تک مصلّی پر درود بھیجتا ہے۔
روایت سخاوی میں گذرا اس کے پر کے قطروں سے جو فرشتے بنتے ہیں قیامت
مصلّی کے لئے استغفار کریں گے ہر مسلمان کے ساتھ جو کراماً کاتبین ہیں ان کیلئے حدیث

Marfat.com

میں آیا مرگ مسلمان کے بعد آسمان پر جاتے اور وہاں رہنے کا اذن طلب کرتے ہیں حکم ہوتا میرے آسمان میرے فرشتوں سے بھرے ہیں کہ وہ میری تسبیح کرتے ہیں عرض کرتے تو ہمیں حکم ہو کہ زمین میں رہیں فرمان ہوتا ہے میری زمین مخلوق سے بھری ہے کہ میری تسبیح کرتے ہیں

ولکن قوما علی قبر عبدی فسبحانی وھللانی وکبرانی الی یوم القیمۃ واکتباہ لعبدی	مگر میرے بندے کی قبر پر کھڑے قیامت تک میری تسبیح وتہلیل وتکبیر کرو اور اس کا ثواب میرے بندے کے لئے لکھتے رہو۔

اخرجہ ابونعیم عن ابی سعید الخدری والبیھقی فی البعث وابن ابی الدنیا عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنھما۔

یونہیں اور احادیث بھی ہیں ان حدیثوں سے بیشمار ملائکہ کا قیامت تک زندہ رہنا ثابت اور اصلا کسی حدیث میں نہ آیا کہ کسی فرشتہ کو موت لاحق ہوئی ہو بلکہ روایت مذکورہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے صاف ظاہر کہ نزول آیہ کریمہ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ تک فرشتے اپنی موت سے خبردار ہی نہ تھے کہ ہمیں بھی موت ہوگی۔ لہٰذا ظاہر یہی ہے کہ ملائکہ کے لئے قیامت سے پہلے موت نہیں بلکہ جویبر نے اپنی تفسیر میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ انسان وجن وحیوانات کی موت بیان کرکے فرمایا۔

والملئکۃ یموتون فی الصعقۃ الاولی وان ملک الموت یقبض ارواحھم ثم یموت۔	فرشتے اس وقت مریں گے جب پہلا صور پھونکا جائیگا ملک الموت انکی روح قبض کرینگے پھر وہ خود بھی مرجائینگے

Marfat.com

یہ حدیث مقصود میں نص تھی لولا مانی جویبر من ضعف قوی والاجویبر

واللہ تعالیٰ اعلم۔

تکمیل بعد ختم اس تحریر کے فتاویٰ حدیثیہ امام علامہ ابن حجر مکی قدس سرہٗ الملکی میں ایک فتویٰ متعلق بملائکہ دوسرا متعلق بحورعین نظر فقیر سے گذرا۔ امام نے انہیں موتِ ملائکہ پر اجماع نقل فرمایا حیثُ قالَ

اما الملئکۃ فیموتون بالنصوص والاجماع ویتولی قبض ارواحھم ملک الموت ویموت ملک الموت بلا ملک الموت۔

(لیکن ملائکہ پس یہ مرجائیں گے یہ بات نصوص اور اجماع سے ثابت ہے اور انکی ارواح ملک الموت قبض کریں گے اور ملک الموت بھی مرجائیں گے بغیر ملک الموت کے۔ مترجم)

اور اُن کے کلام کا بھی ظاہر یہی ہے کہ موت ملائکہ نفخ صور سے ہوگی سوا حاملانِ عرش وچار مقرب (فرشتوں) کے کہ یہ اس کے بعد وفات پائیں گے۔ حیث قال فی الفتویٰ المتعلقۃ بالملئکۃ بالنفخ فی الصور یموتون الا حملۃ العرش وجبریل واسرافیل ومیکائیل وملک الموت، ثم یموتون اثر ذالک۔

اور دربارہ آفرینش بھی اسی کا استظہار فرمایا کہ ملائکہ ایک ہی دفعہ نہ بنے بلکہ اُن کی پیدائش بدفعات ہے حیث قال ظاھر السنۃ ان الملئکۃ لم یخلقوا دفعۃ وحدۃ۔

پھر احادیث، ما نحن فیہ[1] کے متعلق صرف سات ذکر فرمائیں جن میں پانچ تو وہی ۲ و ۳ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ ہیں کہ مذکور ہوئیں دو تازہ ہیں کہ فیض امام سے ان

---

[1] جس میں ہم ہیں۔ یعنی فرشتوں کی پیدائش کا مسئلہ جو زیرِ بحث ہے اس کے متعلق ۱۲ المعانی

Marfat.com

اٹھارہ میں ملا کر بیس کا وعدہ[1] کامل کیجئے وللہ الحمد

۱۹- ابوالشیخ وہب بن منبہ سے راوی

قال ان اللہ نہرا فی الھواء یسع الارضین کلھا سبع مرات فینزل علی ذالک النھر ملک من السماء فیملؤہ ویسد ما بین اطرافہ ثم یغتسل منہ فاذا خرج منہ تقطر منہ قطرات من نور فیخلق اللہ من کل قطرۃ منھا ملکا یسبح اللہ بجمیع تسبیح الخلائق کلھم۔

اللہ تعالیٰ کے لئے ہوا میں ایک نہر ہے کہ سب زمینیں ملکر سات دفعہ اسمیں سما جائیں اس نہر پر آسمان سے ایک فرشتہ اترتا ہے کہ اپنی جسامت سے اسے بھر دیتا اور اسکے کنارے بند کر دیتا ہے پھر اسمیں نہاتا ہے جب باہر آتا ہے اس سے نور کی بوندیں ٹپکتی ہیں اللہ تعالیٰ ہر قطرے سے ایک فرشتہ بناتا ہے کہ تمام مخلوقات کی تسبیح سے اسکی تسبیح کرتا ہے

۲۰- وہی علاء بن ہارون سے راوی،

قال لجبریل کل یوم انغماس فی الکوثر ثم ینتفض فکل قطرۃ یخلق منھا ملک۔

جبریل امین علیہ الصلوۃ والسلام ہر روز کوثر میں ایک ڈبکی لگا کر پھریری لیتے ہیں ہر بوند سے ایک فرشتہ بنتا ہے۔

اسکے بعد بحمد اللہ تعالیٰ ایک اور حدیث یاد آئی۔

۲۱- ابن ابی الدنیا اور ابوالشیخ کتاب الثواب میں امام جعفر صادق رضی اپنے والد ماجد وہ اپنے جد امجد رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی حضور والا صلی اللہ تعالیٰ

---

[1] غالباً یہ عدد ہے اسلئے کہ وعدہ صفحات سابقہ میں کہیں نہیں۔ شاید کاتب کی مہربانی ہے۔ ۱۲ نعمانی

Marfat.com

علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ما ادخل رجل علی مومن سرورا الا خلق اللہ عزوجل من ذالک السرور ملکا یعبد اللہ عزوجل ویوحدہ فاذا صار العبد فی قبرہ اتاہ ذالک السرور، الحدیث	جو کسی مسلمان کو خوش کرے اللہ تعالیٰ اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا کرے کہ اللہ عزوجل کی عبادت و توحید کرتا رہے جب وہ بندہ قبر میں جائے یہ فرشتہ اسکے پاس آکر کہے مجھے پہچانتا ہے میں

وہ خوشی ہوں جو تو نے فلاں مسلمان کے دل میں داخل کی تھی آج میں وحشت میں تیرا دل بہلاؤنگا اور تیری حجت تجھے سکھاؤں گا اور قول ایمان پر تجھے ثابت کروں گا اور قیامت کے ہر مشہد میں تیرے ساتھ رہوں گا اور اللہ عزوجل کے نزدیک تیری شفاعت کروں گا اور جنت میں تیرا مکان تجھے دکھاؤں گا۔

غرض بڑی عظمت والا ہے بادشاہ عرش عظیم کا، رب ملک و روح کریم کا، سب خلق سے چن لینے والا محمد رسول اللہ رؤف ورحیم کا، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وکرم، واللہ سبحٰنہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم ۔ فقط

Marfat.com

فہرست فوائد

آسمان دنیا، پانی اور دھوئیں سے بنا ہے۔ اور اس کے ملائکہ آب وہوا سے
رعد فرشتہ ان کا افسر ہے جو ابر وباراں پر مؤکل ہے۔ — حدیث ۷
کیفیت تخلیق عرش وحملۂ عرش وکرسی وملائکہ کرسی — " ۸
جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چھ سو پر ہیں ایک پر پھیلائیں تو افق
آسمان چھپ جائے — " ۹
چوتھے آسمان میں ایک نہر ہے جس کا نام حیوان ہے یعنی نہر حیات — " ۱۰
عرش کی دہنی جانب ایک نہر ہے جو ساتوں آسمانوں ساتوں زمینوں اور ساتوں
سمندروں کے برابر ہے — " ۱۱
درود خوانوں کو عظیم مژدہ — " ۱۳
نیک کلام، اچھا کام، فرشتہ بن کر آسمان کو بلند ہوتا ہے، آیت کریمہ اِلَیْہِ
یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ الایۃ کے معنی یہ بھی ہیں۔ — " ۱۶
ثواب قراءتِ سورۂ بقرہ وسورۂ آل عمران، سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں جو قیامت
میں قاری کے لئے جھگڑیں گے — " ۱۷
آدمیوں کی سانس سے فرشتے بنتے ہیں جو عورتوں کی سانس سے بنتے ہیں قوی تر
اور حیا میں زائد ہوتے ہیں — " ۱۸
ملائکہ میں ذکورت وانوثت نہیں، وہ اس سے پاک ہیں۔ — ص۱۳
شیخ اکبر کے نزدیک ملائکہ مثل روح ہیں کہ کبھی فنا نہ ہوں گے — ص۱۳
امام غزالی وغیرہ ملائکہ کو نفوس مجردہ مانتے ہیں — ص"
جمہور اہلسنت کا مسلک یہ ہے کہ ملائکہ اجسام لطیفہ ہیں، جن سے نفوس شریفہ
متعلق ہیں، اور صدہا نصوص اسی طرف ناظر ہیں — "
بعض وہ احادیث جن سے موت ملائکہ ثابت ہے — "
سب سے پیچھے ملک الموت مریں گے۔ — ص۱۰

Marfat.com

حِکُّ العیب فِی حُرمۃ تسوید الشیب

۱۳۰۷ھ

مسئلہ

سیاہ خضاب

○

تصنیف

اعلیحضرت امام اہلِ سُنّت مجدّد دین وملّت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالٰی عنہ

○

حسب الارشاد

ابوالمسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ، چک سادہ شریف گجرات

مطبوعات نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com

Marfat.com